111827 ـ کیا " مینا " پرندہ کھانا مباح ہے

سوال

کیا مینا کھانی حلال ہے ؟
اس کے کئی نام ہیں لیکن مشہور مینا ہے، اسے مینا کوا اور مینا بھی کہتے ہیں، یہ بھورے رنگ کی ہوتی ہے اور اس کی چونچ زرد اور آنکھوں کے ارد گرد زرد دائرہ ہوتا ہے.

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مینا کے کئی ايك نام ہیں، اور یہ پرندہ چڑیا سے زرا بڑا ہوا ہے، اور برصغیر میں پایا جاتا ہے، اس پرندے کی خوراك کیڑے مکوڑے اور نباتات ہیں.

دیکھیں: الموسوعۃ العربیہ العالمیة.

یہ پرندہ کھانا حلال ہے، کیونکہ اس کی حرمت کی متقاضی کوئی دلیل نہیں پائی جاتی، اس لیے کہ سب پرندوں میں اصل حلت ہے، اس کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالی کا یہ فرمان ہے:

آپ کہہ دیجئے کہ جو احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاك ہے یا جو شرك کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے الانعام (145).

اس سے وہی استثنا کیا جائیگا جس کی حرمت پر دلیل مل جائے، اور اس کی حرمت والی چار اشیاء ہیں:

پہلی:

جس پرندے کی مخلب ہو جس سے وہ شکار کرے؛ اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والا چیر پھاڑ کرنے والا وحشی جانور، اور ہر مخلب والا پرندہ کھانے سے

منع فرمایا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1934).

زاد المستقنع میں ہے:

" اور جس کے مخلب ہوں جس سے وہ شکار کرتا ہو "

یعنی پنجے سے شکار کر کے کھائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مخلب سے مراد وہ ناخن نہیں جو مرغ کی ٹانگ میں پنجے سے اوپر ہوتا ہے، یہ مخلب تو ہے لیکن وہ اس سے شکار نہیں کرتا " انتہی.

دیکھیں: شرح الممتع (15 / 20).

دوسری:

وہ پرندہ جو مردار کھائے، مثلا گدھ، اور سیاہ کوا.

الموسوعة الفقهية میں درج ہے:

" احناف، شافعی اور حنابلہ اس پر متفق ہیں کہ بڑا سیاہ کوا اور غراب الابقع، ... یہ دونوں کوے غالب طور پر مردار ہی کھاتے ہیں، اس لیے سلیم الطبع افراد کے ہاں انہیں خبیث و پلید اور گندا جانا جاتا ہے، اور اس گدھ بھی اسی قسم میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ وہ مردار کے گوشت کے علاوہ کچھ نہیں کھاتا، اور چاہے اس کا پنجہ اور مخلب شکار والا نہیں ہے "

دیکھیں: الموسوعة الفقهية الكويتية (5 / 135).

تیسری:

گندی اور پلید: مثلا چمگادڑ.

خبیث اور گندی چیز کیا ہے اس کے ضابطے اور اصول میں علماء کرام کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، یہاں اسے ذکر کرنے کی مجال نہیں.

چوتھی:

جس کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے: مثلا ہدہد؛ اس کی دلیل سنن ابن داود اور ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانور قتل کرنے سے منع فرمایا: چیونٹی، اور شہد کی مکھی، اور ہدہد اور لٹورا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (5267) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3224).

اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ اپنے اصل پر مباح ہے.

اور اس پرندے " مینا " کو کوے کا نام دینا اس پر اثر انداز نہیں ہوتا، بہت سارے فقہاء کرام نے کھیت کے کوے کو مباح قرار دیا ہے، اور اس کی علت یہ بیان کی ہے کہ کھیت کا کوا مردار نہیں کھاتا.

المجموع میں ہے:

" کھیت کے کوے، اور بڑے کوے کے متعلق ہم اپنا مذہب بیان کر چکے ہیں، اور امام مالك اور ابو حنیفہ اور امام احمد رحمہم اللہ نے بھی ان دونوں کی اباحت بیان کی ہے " انتہی

دیکھیں: المجموع (9 / 26).

اور المرداوی رحمہ اللہ " الانصاف " میں رقمطراز ہیں:

" قولہ: (والزاغ اور غراب الزرع) یعنی: یہ دونوں (کوا اور کھیت کا کوا) دونوں مباح ہیں، مذہب یہی ہے، اور اصحاب بھی اسی پر ہیں "

تنبیہ:

کھیت کے کوے کی چونچ اور ٹاگیں سرخ ہوتی ہیں، اور ایك قول یہ ہے: کھیت کا کوا اور الزاغ دونوں ایك ہی چیز ہیں، اور ایك قول یہ ہے: کھیت کا کوا سیاہ اور بڑا ہوتا ہے " انتہی.

دیکھیں: الانصاف (9 / 364).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ اس مسئلہ میں ایك ضابطہ اور اصول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے:

" اور ہر وہ جو اپنے پنجوں سے شکار نہ کرے اور نہ ہی مردار کھاتا ہو، اور نہ ہی گندہ سمجھا جاتا ہو تو وہ حلال ہے " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامۃ (9 / 329).

تو اس سے یہ واضح ہوا کہ مینا کھانی مباح ہے.

واللہ اعلم .